لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے اذان دینے میں تاخیر کرنا

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1903

تاریخ اجراء: 08ربیع الاوّل1446ھ/13ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لوڈشیڈنگ کے شیڈول کے مطابق لائٹ گئی ہوئی ہے، تو اس صورت میں کیا اذان کا وقت ہوتے ہی اذان دے دی جائے یا لائٹ آنے کا انتظار کر لیا جائے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک مسجد میں ایک ہی بار اذان دی جائے اور اذان جس وقت وہاں پہلے دیتے ہیں اسی وقت پر دی جائے جیسے کئی علاقوں میں جماعت سے 15 یا 20 منٹ پہلے اذان دینے کا رواج ہے، لہٰذا جہاں جیسا رواج ہو وہاں اسی وقت کی پابندی کی جائے جبکہ نماز کا وقت داخل ہو چکا ہو۔ جماعت کے پابند حضرات آواز نہ آنے کے باوجود مقررہ وقت پر جماعت کے لیے آجائیں گے انہیں بھی معلوم ہوتا ہے کہ لائٹ نہ ہونے کے سبب اذان کی آواز نہیں آئے گی۔ لائٹ کے انتظار میں تاخیر سے اذان دینے سے لوگوں کو وہم ہوگا کہ شاید جماعت کا وقت آگے کر دیا گیا ہے، یوں بعض حضرات جماعت سے محروم ہو سکتے ہیں۔

ہاں لائٹ آنے پر اذان کا تکرار کرنے کے بجائے تثویب ہو سکتی ہے یعنی جماعت سے پانچ منٹ قبل جماعت کے وقت کا اعلان کر دیا جائے، مثلاً جماعت کھڑی ہونے میں پانچ منٹ باقی ہیں وغیرہ۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”متاخرین نے تثویب مستحسن رکھی ہے، یعنی اَذان کے بعد نماز کے لیے دوبارہ اعلان کرنا اور اس کے لیے شرع نے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں کیے بلکہ جو وہاں کا عرف ہو۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ474، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net